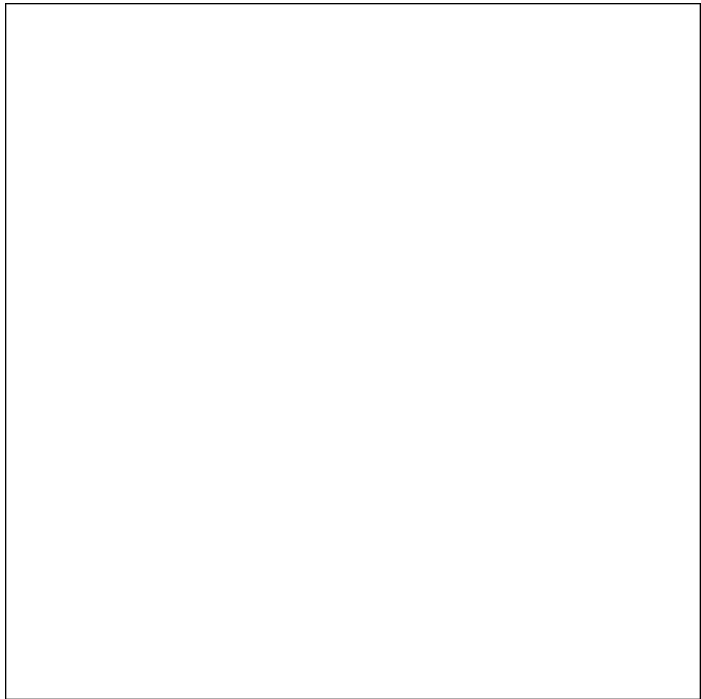




Zulu folk tale  
 Wiehan de Jager  
 Samrina Sana  
 Urdu / English  
 Level 4

(imageless edition)



The Honeyguide's revenge

پنہ جوریچراگے لہ

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.  
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>

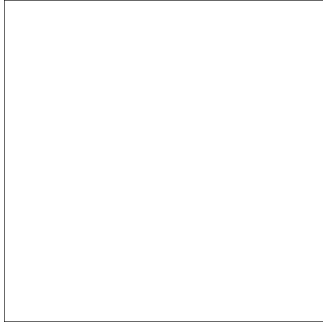
Written by: Zulu folk tale  
 Illustrated by: Wiehan de Jager  
 Translated by: (ur) Samrina Sana

پنہ جوریچراگے لہ / The Honeyguide's revenge

[storybookscanada.ca](http://storybookscanada.ca)

# Storybooks Canada



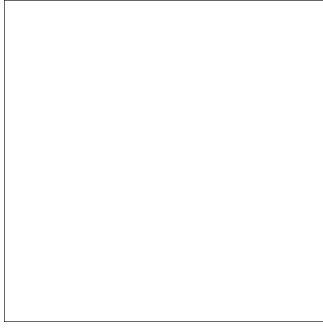


یہ ایک شہد خور چڑیا نگیدے اور ایک لالچی آدمی گنگیلے کی کہانی ہے۔ ایک دن جب گنگیلے شکار کے لیے باہر تھا اُس نے نگیدے کی پکار سنی۔ گنگیلے کے منہ میں پانی بھر گیا جب اُس نے شہد کے بارے میں سوچا۔ وہ رُک گیا اور اُس نے غور سے سنا۔ جب تک کہ اسے اپنے سر کے اوپر موجود ٹہنیوں پہ بیٹھا پرندہ دکھائی نہیں دیا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ چھوٹا پرندہ چہچہایا جیسا کہ وہ اگلے اور اس سے اگلے درخت پر جا کر بیٹھا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ اُس نے بلایا۔ وقتاً فوقتاً وہ اس بات کو یقینی بنا رہا تھا کہ گنگیلے اُس کے پیچھے ہے۔

...

This is the story of Ngede, the Honeyguide, and a greedy young man named Gingile. One day while Gingile was out hunting he heard the call of Ngede. Gingile's mouth began to water at the thought of honey. He stopped and listened carefully, searching until he saw the bird in the branches above his head. "Chitik-chitik-chitik," the little bird rattled, as he flew to the next tree, and the next. "Chitik, chitik, chitik," he called, stopping from time to time to be sure that Gingile followed.





اس لیے گنگیلے نے اپنا ہتھیار درخت کے نیچے رکھ دیا اور کچھ سوکھی لکڑیاں اکٹھی کر کے آگ جلائی۔ جب آگ ٹھیک سے جل رہی تھی اُس نے ایک لمبی سوکھی لکڑی درمیان میں رکھ دی۔ یہ لکڑی جلنے پر بہت سا دھواں دینے کے لیے جانی جاتی ہے۔ دوسری طرف سے لکڑی کا ٹھنڈا حصہ دانتوں میں پکڑے درخت پے چرھنے لگا۔

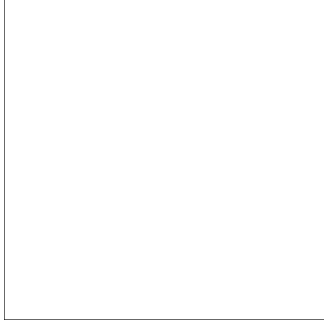
...

So Gingile put down his hunting spear under the tree, gathered some dry twigs and made a small fire. When the fire was burning well, he put a long dry stick into the heart of the fire. This wood was especially known to make lots of smoke while it burned. He began climbing, holding the cool end of the smoking stick in his teeth.

And so, when the children of Gingile hear the story of Ngede they have respect for the little bird. Whenever they harvest honey, they make sure to leave the biggest part of the comb for Honeyguide!

...

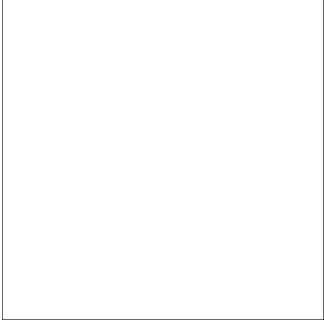
اور جب ننگلہ کے بچوں نے ننگلہ کی کہانی سنی ان کے دل میں چھوٹے جیتی جیتی کر تے اس لیے وہ سپہدہ بن گئے۔ جب ننگلہ کے بچے نے ننگلہ کی کہانی سنی ان کے دل میں چھوٹے جیتی جیتی کر تے اس لیے وہ سپہدہ بن گئے۔ جب ننگلہ کے بچے نے ننگلہ کی کہانی سنی ان کے دل میں چھوٹے جیتی جیتی کر تے اس لیے وہ سپہدہ بن گئے۔

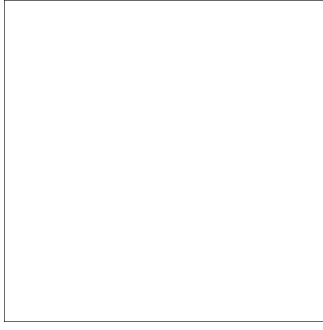


Soon he could hear the loud buzzing of the busy bees. They were coming in and out of a hollow in the tree trunk – their hive. When Gingile reached the hive he pushed the smoking end of the stick into the hollow. The bees came rushing out, angry and mean. They flew away because they didn't like the smoke – but not before they had given Gingile some painful stings!

...

جلد ہی اسے اسی کی آواز سنی۔ وہ درخت میں آتا اور سوچتا ہے۔ جب ننگلہ کے بچے نے ننگلہ کی کہانی سنی ان کے دل میں چھوٹے جیتی جیتی کر تے اس لیے وہ سپہدہ بن گئے۔ جب ننگلہ کے بچے نے ننگلہ کی کہانی سنی ان کے دل میں چھوٹے جیتی جیتی کر تے اس لیے وہ سپہدہ بن گئے۔ جب ننگلہ کے بچے نے ننگلہ کی کہانی سنی ان کے دل میں چھوٹے جیتی جیتی کر تے اس لیے وہ سپہدہ بن گئے۔

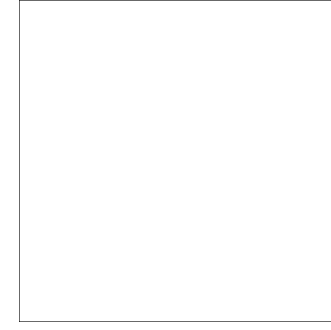




جب مکھیاں باہر نکل گئیں، گنگیلے نے اپنا ہاتھ چھتے میں ڈالا اور چھتے کے حصوں کو باہر نکالا جو کہ شہد سے بھرے ہوئے تھے اور چربی سے بھرے سفید گربوں کو بھی باہر نکالا۔ اس نے شہد سے بھرے چھتے کو اپنے تھیلے میں رکھا اور کندھے پر بہن لیا اور درخت سے نیچے اترنا شروع کر دیا۔

...

When the bees were out, Gingile pushed his hands into the nest. He took out handfuls of the heavy comb, dripping with rich honey and full of fat, white grubs. He put the comb carefully in the pouch he carried on his shoulder, and started to climb down the tree.

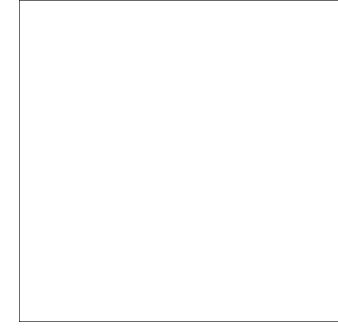
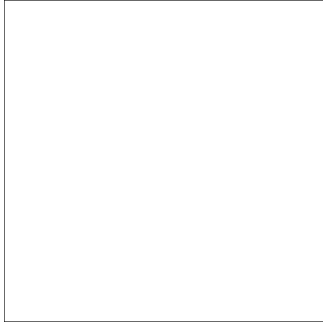


اس سے پہلے کہ چیتی اس پر حملہ کرتی۔ گنگیلے درخت سے نیچے اتر آیا۔ جلد بازی میں اُس نے ایک ٹہنی چھوڑی جس وجہ سے وہ سیدھا زمین پر آگرا اور اُس کا پاؤں مڑ گیا۔ وہ تیزی سے فرار ہوا۔ خوش قسمتی سے چیتی نیند میں ہونے کی وجہ سے اُس کا پیچھا نہ کر پائی۔ نگیدے، شہد خور چڑیا نے اپنا بدلہ لے لیا۔ اور گنگیلے نے سبق سیکھ لیا۔

...

Before Leopard could take a swipe at Gingile, he rushed down the tree. In his hurry he missed a branch, and landed with a heavy thud on the ground twisting his ankle. He hobbled off as fast as he could. Luckily for him, Leopard was still too sleepy to chase him. Ngede, the Honeyguide, had his revenge. And Gingile learned his lesson.





لیکن گنگیلے نے آگ بجھائی، اپنا ہتھیار اٹھایا اور گھر کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ پرندے کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ نگیدے نے غصے سے پکارا۔ وک۔ وک۔ تور! وک۔ تور! گنگیلے رکا پرندے کو گھورا اور زور سے ہنسا۔ تمہیں شہد چاہیے؟ واقعی میرے دوست؟ آہ لیکن میں نے خود سارا کام کیا اور ڈنگ کا درد سہا۔ تو میں یہ مزیدار شہد تمہارے ساتھ کیوں بانٹوں؟ اور وہ چلا گیا۔ نگیدے شدید غصے میں تھا اُسے اُس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن وہ اپنا بدلہ لے گا۔

...

But, Gingile put out the fire, picked up his spear and started walking home, ignoring the bird. Ngede called out angrily, "VIC-torr! VIC-torr!" Gingile stopped, stared at the little bird and laughed aloud. "You want some honey, do you, my friend? Ha! But I did all the work, and got all the stings. Why should I share any of this lovely honey with you?" Then he walked off. Ngede was furious! This was no way to treat him! But he would get his revenge.

ایک دن کئی ہفتوں کے بعد گنگیلے نے نگیدے کی شہد کے لیے پکار سنی۔ اُسے مزیدار شہد یاد تھا، اور اُس نے تیزی سے پرندے کا پیچھا کیا۔ نگیدے کو جنگل کے کنارے پر لا کر وہ رک گیا جہاں کانٹوں کا ایک جھاڑ موجود تھا۔ آہ۔ گنگیلے نے سوچا کہ شہد کا چھتا اسی درخت میں ہو گا۔ اُس نے جلدی سے آگ جلائی اور دانتوں میں جلتی ہوئی لکڑی کو دبائے درخت پر چڑھنے لگا۔ نگیدے بیٹھا یہ سب دیکھ رہا تھا۔

...

One day several weeks later Gingile again heard the honey call of Ngede. He remembered the delicious honey, and eagerly followed the bird once again. After leading Gingile along the edge of the forest, Ngede stopped to rest in a great umbrella thorn. "Ahh," thought Gingile. "The hive must be in this tree." He quickly made his small fire and began to climb, the smoking branch in his teeth. Ngede sat and watched.